

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے: حجامہ میں شفاء ہے (صحیح بخاری، رقم الحدیث: ۵۶۹۷)



حجامہ

CUPPING THERAPY

مؤلف

مفتی محمد راشد القادری

سرچ اسکالر و ممبر: شرعیہ بورڈ آف سیلانی و پبلیشر ٹرسٹ

ملاک اسٹیڈیز، مرسیڈ یونیورسٹی انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

www.waseemzignai.com

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن و سنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

طلبہ:

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

مدرسہ کا اسٹاف

کل طلبہ کم و بیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھا در کراچی پاکستان

HABIB BANK LTD. BARNES STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

DONATION



www.facebook.com/markazuloom



<https://www.waseemziyai.com>



<https://www.youtube.com/waseemziyai>



فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

حجامہ میں شفاء ہے

(صحیح بخاری، رقم: ۵۶۹۷)

حجامہ

(Cupping Therapy)

فیضانِ نظر

حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری
(بانی و سرپرست اعلیٰ سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ)

مؤلف

مفتی محمد راشد القادری

(اسلامک ریسرچ اسکالروممبر، شریعہ بورڈ آف سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ)

(لیکچرار اسلامک اسٹڈیز، سرسید یونیورسٹی انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی)

۵۶ اردو بازار
آزاد پبلشرز
کراچی

☎ : 32631839, 32620178 FAX : (92-21) 32627659

website : www.azadpublishers.com

E-mail : azadpublishers@gmail.com

انتساب

ہم اس کتاب کو سرور دو جہاں شاہ کون و مکاں صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کا ثواب بالخصوص سرکار صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری امت کے لئے ایصال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے امت مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں اس کتاب کا کوئی حصہ الیکٹرانک، میکانی، فوٹوکاپی، ریکارڈنگ یا اور کسی طریقے یا شکل میں پبلشرز کی پیشگی اجازت کے بغیر نہ تو نقل اور نہ کسی طریقے سے محفوظ یا منتقل کیا جاسکتا ہے۔

کتاب ----- حجامہ (Cupping Therapy)

بفیضانِ نظر ----- حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

مؤلف ----- مفتی محمد راشد القادری سلمہ الباری

کتاب ڈیزائننگ ----- سید سمیر حسین

ٹائپل ڈیزائننگ ----- محمد فیصل عطاری

ناشر ----- آزاد پبلشرز 56 اردو بازار کراچی

website : www.azadpublishers.com

نَقَرِ نَظْ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ
أَمَّا بَعْدُ

اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم اور مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ کے صدقے و طفیل یہ کتاب بنام حجامہ ﴿Cupping Therapy﴾ منظر عام پر آرہی ہے۔

یہ ایک ایسا موضوع ہے جس کا انسانی زندگی اور صحت کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے، حجامہ کی فضیلت و اہمیت کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ خود نبی کریم ﷺ نے حجامہ کروایا اور حجامہ سے متعلق ارشاد فرمایا:

”حجامہ میں شفاء ہے“ (صحیح بخاری، رقم: ۵۶۹۷)

اس موضوع کی اہمیت و افادیت کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے صاحبِ کتاب (مفتی محمد راشد القادری) نے بڑے احسن انداز میں اس کو تالیف کیا ہے اور احادیثِ صحیحہ سے اس کو ثابت کیا ہے۔

میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے اور اس کے مؤلف مفتی محمد راشد القادری کے علم، عمل، عمر میں مزید برکتیں اور ترقیاں عطا فرمائے۔

آخر میں اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے حبیب کریم ﷺ تمام انبیائے کرام علیہم السلام، صدیقین، شہداء و صالحین رضی اللہ عنہم اجمعین کے صدقے و طفیل ہمیں جذبہ سخاوت کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

العارض

محمد لبیب فاروق قادری

فہرست

نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
01	﴿باب اول﴾ حجامہ سے کن کن بیماریوں کا علاج ممکن ہے	05	19	کے لیے حجامہ کروایا:	20
02	﴿باب دوم﴾ حجامہ کا معنی، مفہوم و اقسام مع حجامہ کی فضیلت و اہمیت	12	20	سردرد سے نجات کے لیے حجامہ کا حکم:	20
03	حجامہ کا لغوی معنی و مفہوم:	13	21	پاؤں میں موج آنے کی وجہ سے حجامہ کروایا:	20
04	شرعی اصطلاح:	13	21	بڈی سرکنے (چمک پڑ جانے) کی وجہ سے حجامہ کروایا:	21
05	حجامہ کی اہمیت:	13	22	کمر میں موج آنے کی وجہ سے حجامہ کروایا:	21
06	حجامہ سب سے بہترین علاج ہے:	14	23	روزے کی حالت میں حجامہ کروایا:	21
07	حجامہ کی اقسام:	14	24	سنت حجامہ کس جگہ کا ہے؟	22
08	حجامہ کی صورتیں:	14	25	حجامہ کرنے والا خوش خلق ہونا چاہیے:	22
09	حجامہ بالحفاظت (Hijama as a Protection)	15	26	کس دن حجامہ کروانا زیادہ بہتر ہے؟	23
10	حجامہ بالامراض (Hijama as a Disease)	15	27	کس تاریخ میں حجامہ کروانا زیادہ بہتر ہے:	23
11	حجامہ میں شفاء ہے:	15	28	کن دنوں میں حجامہ میں احتیاط ضروری ہے:	23
12	حجامہ میں بھلائی ہے:	16	29	خصوصی طور پر بدھ کے دن حجامہ مت کروائیں:	24
13	شفاء تین چیزوں میں ہے:	16	30	﴿باب چہارم﴾ فرامین مصطفیٰ ﷺ کی روشنی میں حجامہ کی افادیت	25
14	سنت نبوی ﷺ کی روشنی میں حجامہ	17	31	حجامہ پشت کو ہلکا اور نظر کو تیز کرتا ہے:	26
15	حجامہ سب علاجوں سے بہتر ہے:	18	32	خالی پیٹ حجامہ کروانے کی بڑکات:	26
16	رسول اللہ ﷺ نے جادو کے اثر سے نجات کے لیے حجامہ کروایا:	18	33	حجامہ کروانے کے بعد غسل کرنا سنت ہے:	26
17	زہر آلود گوشت کی وجہ سے حجامہ کروایا:	19	34	حجامہ پر اجرت لینا و دینا جائز ہے:	27
18	رسول اللہ ﷺ نے آدھے سر کے درد سے نجات	19	35	فقہی وضاحت:	27
			36	﴿باب پنجم﴾ حجامہ سے متعلق چند احتیاطی تدابیر	28
			37	مآخذ و مراجع (Bibliography)	31

﴿باب اوّل﴾

حجامہ سے کن کن بیماریوں

کا

علاج ممکن ہے

﴿درج ذیل بیماریوں کا حجامہ کے ذریعہ علاج کیا جاسکتا ہے﴾

آنکھوں کے امراض:

کالا پانی اور موتیا کے امراض

آنکھوں کی سوجن اور جلن

آنکھ کی کمزوری، آنکھ کے تمام امراض

کان، ناک اور گلے کے امراض:

کان کے امراض

کان کے وسطی حصے کے امراض

بہرہ پن

سانس کے امراض

ٹانسلز کے امراض اور ورم

حجرہ کا ورم

دانتوں کے امراض:

دانتوں کے تمام امراض

جلد کے امراض:

گنجاپن

چہرے کے دانے

جلد کا سفید پڑ جانا

خارش

ایگزیم

حسن میں اضافہ کے لیے

زہریلی ادویات زیادہ کھالینا

ادویات کے مضمرات

زہریلے حشرات کے کاٹنے پر حجامہ

امراض قلب:

دل کے عام امراض

ہائی بلڈ پریشر

بلڈ پریشر کا کم ہو جانا

سینے میں درد، کولیسٹرول کا زیادہ ہونا

خون کے دوران میں کمی

اعصابی امراض:

دورے اور مرگی

فالج

دونوں ٹانگوں میں فالج

دونوں بازوؤں اور دونوں ٹانگوں میں فالج

آدھے سر کا درد

پورے سر کا درد

پیدائش کے دوران دماغی نقصان سے فالج

چہرے کا لقوہ

چہرے کے اعصاب میں نقص

اعضاء کے اعصاب میں نقص

بولنے کے امراض

نفسیاتی امراض:

ڈپریشن، گھبراہٹ

یادداشت کا کمزور ہو جانا

نیند کی کمی

نیند کا زیادہ آنا

خونی پیچش	دماغی کمزوری
موٹاپا	عقل کی کمی
بھوک کا نہ لگنا	سینے کے امراض:
وزن کا کم ہونا	دمہ
کھانے کی وجہ سے الرجی	نمونیا
ہچکیاں	ٹی بی
جگر اور پتے کی بیماریاں:	کھانسی
ہیپاٹائٹس A, B, C, D, E	سگریٹ نوشی کو روکنے کے لیے
جگر کے دیگر امراض	سینے کی الرجی
یرقان	سینے میں جلن
پتے کی بیماریاں	معدے کے امراض:
لبہ کی بیماریاں	ہاضمہ کی خرابی
پتے پر ورم	السر
جوڑوں اور جسم کے دفاعی نظام کے امراض:	پیٹ کا پھول جانا
گردن کے اعصابی امراض	ہرنیا
عرق النساء	ناف کا ہرنیا
گھٹنے اور کندھوں کے امراض	آنتوں میں ورم
ٹانگوں کا اکڑ جانا	بڑی آنت کی اعصابی بیماریاں
جوڑوں کے عمومی امراض	فیسٹولا
نقرس	بو اسیر
دفاعی نظام کے امراض	بڑی آنت کے نچلے حصہ کا باہر آ جانا
ہاتھ اور پاؤں میں جلن	متلی، الٹی
تھکاوٹ	قبض
دماغی جھٹکے	دست

گردے اور مٹانے کے امراض	حافظہ کی کمزوری
گردے کی پتھری اور گردے کے امراض	پانچویں اور ساتویں مہرے کی پریشانی
مٹانے کا درم	کندھے اور گردن میں درد
غیر ارادی طور پر پیشاب کا نکل جانا	کمر کے پٹھوں میں درد
رات میں پیشاب کا نکل جانا	پیڑھو کا درد
پیشاب کے امراض اور پیشاب کا رُک جانا	رانوں کا درد
غده قد امیہ کے امراض	ٹانگوں کا درد
فوطوں کی رگوں کا پھول جانا	گھٹنوں کا درد
عورتوں کے امراض:	ایڑی کا درد
حیض کا نہ آنا	بارمون کے امراض
حیض کا کثرت سے آنا	شوگر کا مرض
حیض کا درد کے ساتھ آنا	بلڈ شوگر کم ہونا
حیض کی پریشانیاں	غده درقیہ کے امراض
لیکوریہ کی کثرت	نظام تولیدگی کی بیماریاں
زچگی کے بعد کا درد	قوتِ باہ کی کمزوری
بچہ دانی کے امراض، خون کا زیادہ نکلنا	مردانہ کمزوری
ہلکے خاکی (براؤن) پانی کا نکلنا	عورت کا بانجھ پن
	بچہ دانی کو فعال بنانا

﴿پیش لفظ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ
أَمَّا بَعْدُ

فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

﴿Cupping therapy﴾ حجامہ

حجامہ ﴿Cupping therapy﴾ قدیم طبی علاج ہے، یہ طریقہ علاج صدیوں سے دنیا کے مختلف ملکوں میں رائج ہے۔ جس کو چین، بائبل، فراعنہ اور قدیم عرب جیسے کئی انسانی سماج و معاشرے نے جانا، پھر جب خاتم النبیین رحمۃ للعالمین ﷺ کی بعثت ہوئی تو آپ ﷺ کے اقوال کی روشنی میں اس کو مزید تقویت ملی بلکہ آپ ﷺ نے علاج کے طور پر خود حجامہ کروا کر اپنی سنت کو قیامت تک کے لیے قائم فرمادیا۔

حجامہ اور گردشِ ایام:

جب تک مسلمان اسلامی تعلیمات اور رسول اللہ ﷺ کی وصیتوں کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھے، ایک لمبی مدت تک وہ صحت و عافیت سے لطف اندوز ہوتے رہے، پھر گزرتے ہوئے اوقات کے ساتھ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن سینا رحمۃ اللہ علیہ جیسے مسلمان اطباء کا دور آیا جنہوں نے نبی کریم ﷺ کی ہدایت کے مطابق طبِ نبوی ﷺ کی تشریح اپنی کتابوں میں کی۔ وہ کتب اندلس کے راستے یورپ پہنچ گئیں جو کہ طبی علوم میں مرجع اول کی حیثیت رکھتی تھیں چنانچہ ان کتابوں نے یورپ کو علم و روشنی عطا کی اور تہذیب و تمدن کا وہ ذخیرہ فراہم کر دیا جو رہتی نسلوں تک کے لیے بقائے باہم بن گیا۔

لیکن جب انیسویں صدی مکمل اور بیسویں صدی کے اوائل میں اہل یورپ کے قبضہ

وتسلط کے ذریعہ مغرب کے جدید علاج و معالجہ کا فروغ مسلمانوں کے ملکوں میں ہوا تو انہوں نے فقط جدید علاج کو طب کا نام دے دیا اور دیگر علاج و معالجہ کے طریقوں کو خرافات، جھوٹ و مکر اور پس ماندہ و رجحیت کا لبادہ اوڑھا دیا، اور جوں جوں دواؤں کی کمپنیاں پھیلتی گئیں اور ان کی شاخیں زور پکڑتی گئیں نیز ﴿Octopus﴾ کی طرح پورے عالم کو اپنے زیر نگیں کرتی گئیں تو آہستہ آہستہ حجامہ کو طبی دائرے سے دور کیا جانے لگا تا کہ مغربی وسائل کو مزید فروغ ملتا رہے۔

اک بار پھر طب کی دنیا میں حجامہ قدیم و بہترین علاج کی حیثیت سے ابھرا، اب دنیا بھر کے لوگ اس طریقہ علاج سے بھرپور فائدہ حاصل کر رہے ہیں، جن میں جرمنی، امریکہ، کینیڈا، فرانس، جنوبی کوریا، چین، سعودی عربیہ، دبئی، کویت وغیرہ شامل ہیں۔

حجامہ پر ﴿International Cupping Therapy Association﴾ کام کر رہی ہے، برطانیہ میں ﴿british cupping society﴾ قائم کی گئی ہے۔ لیکن تعجب اس بات پر ہے کہ اس قدیم طریقہ علاج کو جدید شکل دے کر چین ﴿China﴾ نے اس طریقہ علاج کی ڈسپنسریاں ﴿Dispensaries﴾ پورے چین میں بنا ڈالیں اور ﴿Cupping therapy﴾ پر مزید ریسرچ سنٹر قائم کر دیئے۔

حجامہ اپنی افادیت کی وجہ سے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن ﴿W. H. O﴾ سے ریکگنائزڈ ہے، امریکہ اور یورپ کی یونیورسٹیز کے آلٹرنیٹو میڈیسن کے شعبوں میں حجامہ پڑھایا اور سکھایا جاتا ہے۔

امریکہ اور چین اور فرانس اس طریقہ علاج میں شامل کیوں ہوئے ہیں اسکی بڑی وجہ جدید ترین ﴿Technology﴾ اور جدید ترین ریسرچ سنٹر ﴿Research Center﴾ اور

جدید ترین ﴿Liberties﴾ ہونے کی وجہ سے حجامہ ﴿Cupping therapy﴾ کی افادیت اور فائدے اُن کے سامنے آئے جن کی وجہ سے جدید ترین طریقہ علاج والوں نے انتہائی قدیم ترین طریقہ علاج کو بہترین سمجھتے ہوئے بھرپور فائدہ حاصل کیا۔

آسٹریلیا جیسے ترقی یافتہ ملک میں بھی یہ عام ہے۔ وہاں عام آدمی تو درکنار خواص تک بھی اس علاج کو کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

اب پاکستان و ہندوستان میں بھی اس کا چرچا عام ہو گیا ہے کیونکہ اس میں جسم انسانی کے تمام امراض کا علاج پوشیدہ ہے۔

الحمد للہ! سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ نے حجامہ کی سنت کو زندہ کرنے کے لئے ۷ ارجب المرجب سے باقاعدہ اس کا آغاز کر دیا۔ یہ حجامہ جید علماء و مفتیانِ کرام اور ڈاکٹرز کی زیر نگرانی کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ! سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ مرد و خواتین کے لیے روزانہ حجامہ ﴿Cupping therapy﴾ کی سہولت فراہم کر رہا ہے۔

اللہ رب العزت جل شانہ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ وہ ہمیں سنت پر عمل کرنے کی نیت سے حجامہ کو بطور علاج اپنانے کی توفیق رفیق عطا فرمائے اور اپنی کھوئی ہوئی عظمتوں کو پانے کو بحال فرمائے۔ اور اس تحریری کاوش کو امت کے لیے باعثِ ہدایت بنائے اور رہتی دنیا تک اس سے امت کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین بجاہ النبی الامین)

محمد راشد القادری بن محمد حیات بن نور محمد بن محمد بخش عفی عنہم

اسلامک ریسرچ اسکالر، رکن شرعیہ بورڈ آف سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ

لیکچرار: اسلامک اسٹڈیز، سرسید یونیورسٹی انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی

﴿باب دوم﴾

حجامہ کا معنی، مفہوم و اقسام
مع

حجامہ کی فضیلت و اہمیت

حجامہ کا لغوی معنی و مفہوم:

حجامہ عربی زبان کا لفظ ہے، جو ﴿حَجَمَ﴾ سے بنا ہے، جس کا معنی ہے: کچھنے لگوانا۔ یعنی سیٹگی لگوانا اور فصد کھولنا۔ عربی زبان میں کہتے ہیں: ﴿حَجَمَ الْحَجَامُ﴾ یعنی حجام کا بیمار کے کچھنے لگانا۔ (۱)

اردو لغت کے اعتبار سے جسم میں اُسترے (بلیڈ) سے چر کے دے کر فاسد خون نکالنا حجامہ کہلاتا ہے (۲)

انگریزی زبان میں حجامہ ﴿Cupping therapy﴾ کہلاتا ہے۔

شرعی اصطلاح:

جسم انسانی سے گندہ اور خراب خون نکالنے کا نام حجامہ ہے۔

دنیا بھر میں قدیم طریقہ علاج حجامہ ﴿Cupping therapy﴾ کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ حجامہ (کچھنے لگوانا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور سرجری کا متبادل ایک بہترین علاج ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کچھنے لگوائے اور دوسروں کو ترغیب دی اس سلسلے میں کتب احادیث فضائل سے مالا مال ہیں۔

حجامہ کی اہمیت:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا مَرَرْتُ لَيْلَةً أُسْرِيَ بِي بِمَلَأٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوا يَا مُحَمَّدُ مُرَّ أَمْتِكَ بِالْحِجَامَةِ

(۱) المنجد (عربی، اردو)، ص ۱۹۰

(۲) فیروز اللغات، اردو، ص: ۲۹۸

اسراء کی رات میں جن جن فرشتوں کے گروہ سے گزرا سب نے

یہی کہا کہ آپ ﷺ اپنی امت کو حجامہ کا حکم دیں۔ (۱)

حجامہ سب سے بہترین علاج ہے:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ

جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں سب سے افضل حجامہ لگانا ہے۔ (۲)

حجامہ کی اقسام:

حجامہ کی تین اقسام ہیں۔

﴿Wet cupping﴾

تر حجامہ

﴿Dry Cupping﴾

خشک حجامہ

﴿Cupping Massage﴾

مسااج حجامہ

عام طور پر جو حجامہ رائج ہے وہ تر حجامہ ہے جو کہ سنت بھی ہے بقیہ طریقے بھی اپنی

افادیت و ضرورت کی وجہ سے مختلف مقامات پر رائج ہیں۔

حجامہ کی صورتیں:

حجامہ کی دو صورتیں ہیں:

(۱) حجامہ بالحفاظت (Hijama as a Protection)

(۱) سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الحجامۃ، ج ۲ ص ۱۱۵۱، رقم الحدیث: ۳۴۷۹

(۲) صحیح البخاری، کتاب الطب، باب الحجامۃ من الداء، رقم الحدیث: ۵۶۸۱

(۲) حجامہ بالامراض (Hijama as a Disease)

حجامہ بالحفاظت (Hijama as a Protection)

یہ ایسا حجامہ جسے آدمی صرف حفاظتی طور پر کرواتا ہے اسے عربی زبان میں ﴿حماية وقاية﴾ اور اردو اصطلاح میں وقائی حجامہ کہتے ہیں۔

اس حجامہ میں چاند کی افضل تواریخ ۱۷، ۱۹، ۲۱ کی فضیلت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے حفاظتی تدابیر کے طور پر حجامہ کروایا جاتا ہے، اس کی برکت سے انسان اللہ کی مشیت سے بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

حجامہ بالامراض (Hijama as a Disease)

یہ وہ حجامہ ہے جو آدمی بیماری یا کسی تکلیف کی وجہ سے کسی خاص تاریخ یا دن کی فضیلت کے بغیر علاج ہونے کی حیثیت سے مہینے کے شروع یا اختتام پر ہر وقت کروا سکتا ہے۔ حجامہ میں شفاء ہے:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَادَ الْمُقَنَّعُ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِيهِ شِفَاءً

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت مقنع کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لے گئے پھر فرمایا میں اس وقت تک یہاں سے نہیں جاؤں گا جب تک کہ تم حجامہ نہ کروالو، اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک حجامہ میں شفاء ہے۔ (۱)

وضاحت:

نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان ﴿إِنَّ فِيهِ شِفَاءً﴾ بے شک حجامہ میں شفاء ہے۔ اس بناء پر ہر طرح کی حجامہ مفید ہے خواہ حفاظتی ہو یا مرضی، ہر حالت میں نفع سے خالی نہیں، جہاں تک نقصان کی بات ہے تو باذن اللہ اس میں سرے سے کوئی ضرر ہے ہی نہیں۔

حجامہ میں بھلائی ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِّمَّا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں کسی علاج میں اگر بھلائی ہے تو وہ حجامہ ہے۔ (۱)

شفاء تین چیزوں میں ہے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے سید الانبیاء، سردار اطباء صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا:

الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةِ شَرْطَةٍ مُحَجِّمٍ، أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ، أَوْ كَيْتَةِ بَنَارٍ، وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ

شفاء تین چیزوں میں ہے شہد پینے میں، اور حجامہ کروانے میں اور آگ

سے داغنے میں اور میں اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں۔ (۲)



(۱) سنن أبی داود، کتاب الطب، باب الحجامة، رقم الحديث: ۳۸۵۷

(۲) صحیح البخاری، کتاب الطب، باب الشفاء فی ثلاث، رقم الحديث: ۵۶۸۱

﴿باب سوم﴾

سنت نبوی ﷺ

کی

روشنی میں حجامہ

حجامہ سب علا جوں سے بہتر ہے:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

دَخَلَ أُعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا حَجَّامٌ
يَحْجُمُهُ بِمَحَاجِمَ لَهُ مِنْ قُرُونٍ فَشَرَطَهُ بِشَفْرَةٍ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟

حضور اکرم ﷺ کے پاس قبیلہ بنی فزارہ کا ایک شخص آیا، اس وقت آپ ﷺ کو
حجام حجامہ کر رہا تھا۔ جب حجام نے بلیڈ سے ضرب لگائی تو اعرابی نے تعجب سے پوچھا: اے اللہ
کے رسول ﷺ! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

هَذَا الْحَجْمُ وَهُوَ خَيْرُ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ

یہ حجامہ ہے، یہ ان سب علا جوں سے بہتر ہے جو لوگ اختیار کرتے ہیں۔ (۱)

رسول اللہ ﷺ نے جادو کے اثر سے نجات کے لیے حجامہ کروایا:

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ: احْتَجَمَ عَلَى رَأْسِهِ بِقَرْنٍ حِينَ طُبَّ

جب نعی کریم ﷺ پر جادو کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر مبارک کا حجامہ کروایا (۲)

ابن قیم الجوزیہ محمد بن ابی بکر بن ایوب الدمشقی الحنبلی (متوفی: ۷۵۱ھ) لکھتے ہیں:

بعض کم علم حضرات نے اس روایت پر اعتراض کیا ہے کہ کہاں حجامہ اور کہاں جادو!

(۱) السنن الكبرى للنسائي، كتاب الطب، باب الحجامه، ج ۷، ص ۹۴ رقم الحديث: ۷۵۵۲

(۲) الطب النبوي، فصل في هدى ﷺ في علاج السحر، ج ۱، ص ۱۱۸

اس بیماری اور اس دوا کے درمیان کیا تعلق! اگر اعتراض کرنے والے بقراط، ابن سینا اور دیگر حکیموں کو دیکھتے جو حجامہ سے جادو کا علاج کرتے تھے تو وہ ضرور اس کو جان جاتے۔

قَدْ نَصَّ عَلَيْهِ مَنْ لَا يُشَكُّ فِي مَعْرِفَتِهِ وَفَضْلِهِ

حجامہ کے ذریعے جادو سے علاج ایسی ذات مبارک نے کیا ہے کہ جس کی پہچان اور فضیلت میں ذرا سا بھی شک نہیں کیا جاسکتا۔ (۱)

زہر آلود گوشت کی وجہ سے حجامہ کروایا:

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اہل خیبر کی ایک یہودی عورت نے بھنی ہوئی بکری میں زہر ملایا پھر اسے رسول اللہ ﷺ کو ہدیہ کر دیا۔ نبی کریم ﷺ نے بکری کی دست کا گوشت لیا اور اس میں سے کھایا اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ کی ایک جماعت نے بھی کھایا پس اچانک رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اپنے ہاتھوں کو کھانے سے روک لو۔

اور رسول اللہ ﷺ نے یہودیہ کو بلایا پھر اس سے کہا کہ کیا تو نے اس بکری میں زہر ملایا تھا اس نے کہا کہ آپ کو کس نے بتایا آپ نے فرمایا: اس گوشت کے ٹکرے نے بتلایا۔ اس نے کہا کہ جی ہاں! لیکن میں نے اس سے آپ کے قتل کا ارادہ نہیں کیا تھا وہ کہنے لگی کہ میں نے کہا کہ اگر آپ نبی ﷺ ہیں تو یہ زہر آپ کو نقصان نہیں پہنچائے گا اور اگر آپ نبی ﷺ نہیں ہیں تو ہم اس سے راحت حاصل کریں گے تو رسول اللہ ﷺ نے اسے معاف کر دیا اور اسے سزا نہیں دی اور اس بکری کے کھانے کے بعد آپ کے بعض صحابہ انتقال

کر گئے اور رسول اللہ ﷺ نے اس بکری کے کھانے کی وجہ سے پچھنے لگوائے اور آپ کو ابوہند (انصار کے ایک قبیلہ بنی بیاضہ کا آزاد کردہ غلام) نے سینگ اور چھری کے ذریعہ سے حجامہ لگایا۔ (۱)

رسول اللہ ﷺ نے آدھے سر کے درد سے نجات کے لیے حجامہ کروایا:
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اِخْتَجَمَ وَهُوَ مُحَرِّمٌ فِي رَأْسِهِ مِنْ شَقِيقَةٍ كَانَتْ بِهِ
رسول اللہ ﷺ نے حالتِ احرام میں اپنا آدھا سر درد کرنے کی وجہ سے اپنے سر کا حجامہ کروایا تھا
سر درد سے نجات کے لیے حجامہ کا حکم:

نہی کریم ﷺ کی خادمہ حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:
مَا كَانَ أَحَدٌ يَشْتَكِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ اِخْتَجِمُ
رسول اللہ ﷺ سے جب کوئی سر میں درد کی شکایت
کرتا تو آپ ﷺ اسے حجامہ کروانے کا حکم ارشاد فرماتے۔

پاؤں میں موج آنے کی وجہ سے حجامہ کروایا:
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اِخْتَجَمَ وَهُوَ مُحَرِّمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَثْنٍ كَانَ بِهِ

(۱) سنن أبی داؤد، کتاب الطب، باب الحجامة، ج ۴، ص ۲۹۴، رقم الحديث: ۴۵۱۲

(۲) صحیح بخاری، کتاب الطب، باب الحجامة من الشقيقة، ج ۵، ۲۱۵۶، رقم: ۵۳۷۴

(۳) سنن أبی داؤد، کتاب الطب، باب فی الحجامة، ج ۴، ص ۲، رقم الحديث: ۳۸۶۰

رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاؤں میں موج آنے کی وجہ سے اس پر کچھنے

لگوائے حالانکہ آپ ﷺ اس وقت حالت احرام میں تھے۔ (۱)

ہڈی سرکنے (چُک پڑ جانے) کی وجہ سے حجامہ کروایا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِحْتَجَمَ، وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ رَهْصَةٍ أَخَذَتْهُ

نبی کریم ﷺ نے بحالت احرام کچھنے لگوائے اس درد کی وجہ سے جو

آپ کو ہڈی سرکنے (چُک پڑ جانے) کی وجہ سے عارض ہوا۔ (۲)

کمر میں موج آنے کی وجہ سے حجامہ کروایا:

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثِي كَانَ بِوَرِكَهٖ أَوْ ظَهْرِهِ

نبی کریم ﷺ نے حالت احرام میں اپنے کو لہے کی

ہڈی یا کمر میں موج آ جانے کی وجہ سے حجامہ کروایا۔ (۳)

روزے کی حالت میں حجامہ کروایا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

اِحْتَجَمَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُوَ صَائِمٌ

(۱) السنن النسائی، کتاب مناسک الحج، باب حجامۃ المحرم، ج ۵، ص ۱۹۴ رقم: ۲۸۴۹

(۲) سنن ابن ماجہ، کتاب المناسک، باب الحجامۃ للمحرم، ج ۲، ص ۱۰۲۹، رقم: ۳۰۸۲

(۳) مسند الامام احمد، مسند المکثرین، جابر بن عبد اللہ رقم: ۱۴۲۸۰، ج ۲۲، ص ۱۸۵

نبی کریم ﷺ نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔ (۱)
 مفتی احمد یار بن یار محمد خان نعیمی اشرفی بدایونی گجراتی (متوفی ۱۳۹۱ھ) اسی حدیث
 کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حجامہ سے نہ تو روزہ ٹوٹتا ہے اور نہ اس سے روزہ مکروہ
 ہوتا ہے، یہ ہی امام اعظم ابو حنیفہ کا فرمان ہے، یہ حدیث امام اعظم کی قوی دلیل ہے حجامہ کرنے
 والا اور کرانے والا دونوں کا روزہ باقی رہتا ہے ٹوٹتا نہیں۔ (۲)

سنت حجامہ کس جگہ کا ہے؟

حضرت کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامَتِهِ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ
 مَنْ أَهْرَاقَ مِنْ هَذِهِ الدِّمَاءِ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَتَدَاوَى بِشَيْءٍ لَشَيْءٍ

رسول اللہ ﷺ اپنے سرمبارک کے پیچ اور دونوں کندھوں کے مابین حجامہ کروایا کرتے تھے
 اور آپ ﷺ فرمایا کرتے: جس کسی نے ان جگہوں سے (بذریعہ حجامہ) خون نکلوا لیا تو وہ اگر
 کسی بیماری کے لیے کسی دوا کے ذریعے علاج نہ بھی کرائے تو اسے کوئی ضرر نہ ہوگا۔ (۳)

حجامہ کرنے والا خوش خلق ہونا چاہیے:

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

(۱) صحیح البخاری، کتاب الصوم، باب الحجامة والقئ للضائم، ج ۲، ص ۲۸۵ رقم: ۱۸۳۷

(۲) مرآة المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الصوم، باب تنزیہ الصوم، ج ۳، ص ۲۲۸

(۳) سنن أبی داؤد، کتاب الطب، باب فی موضع الحجامة، الرقم: ۳۸۵۹

يَا نَافِعُ قَدْ تَبَيَّعَ بِي الدَّمُ فَالْتَمِسْ لِي حَجَّامًا وَاجْعَلْهُ رَفِيقًا، إِنْ اسْتَطَعْتَ

اے نافع! میرے خون میں جوش ہو گیا ہے اسلئے کوئی چھپنے

لگانے والا تلاش کرو۔ اگر ہو سکے تو نرم خواہی لانا۔ (۱)

کس دن حجامہ کروانا زیادہ بہتر ہے؟

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

فَاُحْتَجِّمُوا عَلَى بَرَكََةِ اللَّهِ، يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَاحْتَجِّمُوا يَوْمَ

الْاِثْنَيْنِ، وَالثَّلَاثَاءِ، فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي عَافَى اللَّهُ فِيهِ أَيُّوبَ مِنَ الْبَلَاءِ

اللہ برکت دے جمعرات کو چھپنے لگوا یا کرو، اور پیر اور منگل کو چھپنے لگوا یا کرو۔ اسلئے کہ

اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری سے شفاء عطا فرمائی۔ (۲)

کن تاریخ میں حجامہ کروانا زیادہ بہتر ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ احْتَجَّمَ لِسَبْعِ عَشْرَةَ وَتِسْعِ عَشْرَةَ وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ كَانَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

جو کوئی سترہویں، انیسویں اور اکیسویں تاریخ میں حجامہ

کروائے تو اس کا یہ عمل ہر مرض کے لیے شفاء ہے۔ (۳)

کن دنوں میں حجامہ میں احتیاط ضروری ہے:

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(۱) سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، باب فی ای الايام یحتجم، ج ۲، ص ۱۵۳، رقم: ۳۰۸۲

(۲) سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، باب فی ای الايام یحتجم، ج ۲، ص ۱۵۳، رقم: ۳۰۸۲

(۳) سنن أبی داؤد، کتاب الطب، باب متى تستحب الحجامۃ، رقم الحدیث: ۳۸۶۱

وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ، يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ، وَالْجُمُعَةِ، وَالسَّبْتِ، وَيَوْمَ

الْأَحَدِ، تَحَرِيًّا وَضَرْبُهُ بِالْبَلَاءِ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ، فَإِنَّهُ لَا يَبْدُو

جُذَامًا، وَلَا بَرَصًا إِلَّا يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ، أَوْ لَيْلَةَ الْأَرْبَعَاءِ

اور بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے روز قصداً حجامہ مت کروایا کرو، کیونکہ بدھ کے

دن حضرت ایوب علیہ السلام بیمار ہوئے تھے، اور جذام (کوڑھ) اور برص

(سفید کوڑھ) بدھ کے دن یا بدھ کی رات کو ظاہر ہوتا ہے۔ (۱)

دوسری روایت میں صرف بدھ کے روز حجامہ کروانا منع ہے۔

خصوصی طور پر بدھ کے دن حجامہ مت کروائیں:

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ ضُرِبَ فِيهِ قَوْمٌ بِبَلَاءٍ،

وَلَا يَبْدَأُ جُذَامًا، وَلَا بَرَصًا إِلَّا فِي يَوْمِ الْأَرْبَعَاءِ وَلَيْلَةِ الْأَرْبَعَاءِ

بدھ کے دن حجامہ سے پرہیز کرو کیونکہ اس دن ایک قوم کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا،

اور جذام و برص کا مرض شب بدھ اور بدھ کے دن ہی میں ہوتا ہے۔ (۲)

وضاحت:

بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو حفاظتی و احتیاطی طور پر حجامہ کروانا منع ہے، لیکن مریض

شدت مرض کی وجہ سے ان دنوں میں بھی حجامہ کروا سکتا ہے۔

(۱) سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، باب فی ای الایام یحتجم، ج ۲، ص ۱۱۵۳، رقم: ۳۰۸۲

(۲) مسند البزار، مسند ابن عباس رضی اللہ عنہما، ج ۱۲، ص ۲۳۶، رقم الحدیث: ۵۹۶۹

﴿باب چہارم﴾

فراہین مصطفیٰ ﷺ

کی روشنی میں

حجامہ کی افادیت

فراہم مصطفیٰ کی روشنی میں حجامہ کی افادیت

حجامہ پشت کو ہلکا اور نظر کو تیز کرتا ہے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 نِعَمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ، يُذْهِبُ الدَّمَ، وَيُخَفِّفُ الصُّلْبَ، وَيَجْلُو عَنِ الْبَصَرِ
 حجامہ کرنے والا کتنا بہترین آدمی ہے کہ (فاسد) خون نکال دیتا
 ہے اور پشت کو ہلکا کر دیتا ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ (۱)

خالی پیٹ حجامہ کروانے کی برکات:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 الْحِجَامَةُ عَلَى الرَّيْقِ، أَمْثَلُ وَفِيهِ شِفَاءٌ، وَبَرَكَهٌ، وَتَزِيدُ فِي الْعَقْلِ، وَفِي الْحِفْظِ
 حجامہ خالی پیٹ کرنا زیادہ مناسب ہے اس میں شفاء و برکت ہے جو عقل
 میں زیادتی اور حفظ و یادداشت میں اضافہ کا باعث ہے۔ (۲)

حجامہ کروانے کے بعد غسل کرنا سنت ہے:

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ
 أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمَ
 الْجُمُعَةِ وَمِنْ الْحِجَامَةِ وَمِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

(۱) سنن ترمذی، کتاب الطب، باب الحجامۃ، ج ۴، ص ۳۹۱، رقم الحدیث: ۲۰۵۳

(۲) سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، باب فی ایّ الايام یحتجم، ج ۲، ص ۱۱۵۳، رقم: ۳۴۸۷

نئی کریم ﷺ چار مواقع پر غسل فرمایا کرتے تھے: جنابت، جمعہ کے دن، حجامہ کروانے کے بعد اور غسل میت کے بعد۔ (۱)

حجامہ پر اجرت لینا ودینا جائز ہے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اُن سے حجامہ لگانے والے کی کمائی کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے جواب دیا:

اِحْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ وَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ وَقَالَ إِنَّ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نے حجامہ لگوا یا اور حجامہ ابو طیبہ نے لگایا۔ آپ ﷺ نے انھیں دو صاع وزن کے برابر اجناس عطا فرمائی اور آپ ﷺ نے فرمایا: جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں سب سے بہترین حجامہ لگانا ہے۔ (۲)

فقہی وضاحت:

حجامت یعنی پچھنے لگوانا جائز ہے اور پچھنے کی اجرت دینا لینا بھی جائز ہے پچھنے لگانے والے کے لیے وہ اجرت حلال ہے اگرچہ اُس کو خون نکالنا پڑتا ہے اور کبھی خون سے آلودہ بھی ہو جاتا ہے مگر چونکہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود پچھنے لگوائے اور لگانے والے کو اجرت بھی دی معلوم ہوا کہ اس اجرت میں خباثت نہیں۔

(۱) سنن أبی داؤد، کتاب الجنائز، باب فی الغسل من غسل المیت، رقم الحدیث: ۳۱۶۰

(۲) صحیح مسلم، کتاب المساقاة، باب حل اجرة الحجامة، ج ۳، ص ۱۲۰۴، رقم: ۱۵۷۷

(۳) الهدایة شرح البدایة، کتاب الإجازات، باب الإجارة الفاسدة، ج ۲، ص ۲۳۸

﴿باب پنجم﴾

حجامہ سے متعلق

چند

احتیاطی تدابیر

چند احتیاطی تدابیر:

سب سے پہلے یہ اعتقاد رکھیں کہ شفاء دینے والی ذات اللہ تبارک و تعالیٰ کی ہے، ہر حال میں اللہ عزوجل کا شکر ادا کرتے رہنا ہے، حجامہ سے پہلے عافیت و صحت کی دعا کرنی ہے۔ حجامہ سے قبل مریض کی بیماریوں مثلاً: ذیابیطیس، دل کے امراض، جگر کے امراض، سرطان، گھٹنوں کا ورم وغیرہ کی مکمل تشخیص ہونی چاہیے۔

دل میں (Pace Maker) لگوانے والے کا حجامہ دل پر دل کریں۔

حجامہ کے بعد کوئی میٹھی چیز کھانا پینا، مثلاً! شہد یا کھجور افضل ہے۔

دودھ اور اس سے تیار شدہ اشیاء چوبیس گھنٹے تک نہ کھانا پینا۔

حجامہ کرانے سے چوبیس گھنٹہ پہلے کم سے کم اور اس کے بعد دودن تک آرام کرنا اور سخت محنت کا کام نہ کرنا۔

پہلی مرتبہ حجامہ کروانے والے مریض کو نفسیاتی طور پر تیار کرنے کے لیے اس کے سامنے کچھ حجامہ کرنے چاہئیں۔ پھر اس کی کیفیت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے حجامہ کریں۔

کمزور اور بہت زیادہ دبے افراد حجامہ نہ کروائیں۔

معمّر افراد جو کہ بہت ضعیف ہوں وہ بھی حجامہ نہ کروائیں، جب تک ماہر طبیب تجویز

نہ کریں۔

پانی کی کمی کا شکار بچوں کو حجامہ نہ کروائیں۔

غسل کے فوری بعد حجامہ نہ کروائیں۔

قے ہو جانے کے فوری بعد حجامہ نہ کروائیں۔

گردہ کی صفائی کروانے والے مریض حجامہ نہ کروائیں۔
 دل کا وال تبدیل کروانے والے حضرات حجامہ نہ کروائیں۔ جب تک ماہر طبیب
 مشورہ نہ دیں۔

جن افراد کی رگیں پھولی ہوئی ہوں، یا سوجن ہو تو اس جگہ حجامہ نہ کروائیں۔
 Hemophilia اور ایسی خونی بیماریاں جن میں خون رکتا نہیں ہے، چیرا Cut
 لگا کر حجامہ نہ کریں۔

ابتدائی تین ماہ کی حاملہ عورتوں کو حجامہ نہیں کروانا چاہیے۔

خون کا عطیہ دینے والے کم از کم تین دن تک حجامہ نہ کروائیں۔

نشہ کرنے والے مریضوں کا حجامہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک وہ نشہ کی عادت

کو مکمل طور پر ترک نہ کر دیں۔

کسی بھی قسم کے خوفزدہ مریض کو حجامہ نہ کریں، جب تک سکون Normal حالت

میں نہ آجائیں۔

نوٹ: مردوں کا حجامہ مرد ہی کریں اور خواتین کا حجامہ خواتین ہی کریں۔ الحمد للہ!

سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ میں اس پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے۔

مأخذ ومراجع (Bibliography)

مآخذ و مراجع (Bibliography)

- بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۳ھ/ ۲۵۶ھ/ ۸۱۰ء-۸۷۰ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار ابن کثیر، الیمامہ، الطبعة الثالثة: ۱۴۰۷ھ۔ + دار الکتب العلمیۃ۔ ریاض، سعودیہ عرب: دار السلام
- مسلم، ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم بن قشیر نیشاپوری (۲۰۶ھ/ ۲۶۱ھ/ ۸۲۱ء-۸۷۵ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔ + دار ابن حزم + ریاض، سعودیہ عرب: دار السلام
- ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک (۲۰۹ھ/ ۲۷۹ھ/ ۸۲۵ء-۸۹۲ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی + دار الفکر۔
- ابوداؤد، سلیمان بن اشعث سجستانی (۲۰۲ھ/ ۲۷۵ھ/ ۸۱۷ء-۸۸۹ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العربی۔ ریاض، سعودیہ عرب: دار السلام۔
- نسائی، ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی (۲۱۵ھ/ ۳۰۳ھ/ ۸۳۰ء-۹۱۵ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: حلب، شام: مکتب المطبوعات الاسلامیہ، ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء۔
- ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۷ھ/ ۲۷۵ھ/ ۸۲۴ء-۸۸۷ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الفکر۔ دار احیاء الکتب العربیہ۔
- بزار، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (۲۱۵ھ/ ۲۹۲ھ/ ۸۳۰ء-۹۰۵ء)۔ المسند (البحر الذخار)۔ المدینۃ المنورۃ: مکتبۃ العلوم والحکم۔
- نسائی، ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی (۲۱۵ھ/ ۳۰۳ھ/ ۸۳۰ء-۹۱۵ء)۔ السنن الکبریٰ۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ ۱۴۲۱ھ۔
- احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ شیبانی (۱۶۳ھ/ ۲۴۱ھ/ ۷۸۰ء-۸۵۵ء)۔ المسند۔ قرطبہ، قاہرہ: مؤسسۃ الرسالۃ۔
- نعیمی، مفتی احمد یار خان نعیمی (متوفی ۱۳۹۱ھ)۔ مراۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح۔ لاہور، پاکستان: ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔
- ابن قیم الجوزیہ، محمد بن ابی بکر بن ایوب الدمشقی الحنبلی (۶۹۱ھ/ ۷۵۱ھ)۔ الطب النبوی۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العربیہ ۱۴۱۰ھ۔
- مرغینانی، ابو الحسن علی بن ابوبکر بن عبد الجلیل (۵۱۱ھ-۵۹۳ھ)۔ الہدایۃ شرح البدایۃ۔ بیروت، لبنان: المکتبۃ الاسلامیہ۔
- سعد حسن خان یوسفی مع جماعۃ المتزجمین۔ المنجد۔ کراچی، پاکستان: دار الاشاعت، یازدہم، ۱۹۹۴ء۔
- فیروز الدین۔ فیروز اللغات۔ لاہور، پاکستان: فیروز سنز۔

کھانے اور دیگر ضروریات میں روزانہ 100,000 ایک لاکھ افراد کی مدد کرنے والا منفرد ادارہ



Under Supervision



TO BUILD UP PAKISTAN

Free Mass Training & Job Creation Program

(A Project of Saylani Welfare International Trust)

LEARN MOBILE SOFTWARE DEVELOPMENT
USING HTML5 AND JAVASCRIPT



سیلانی کا منصوبہ 10,000 سولہ دیکڑا پندرہ لاکھ افراد کے لیے ہے۔
اس سے پاکستان کی معیشت میں سالانہ 1 بلین ڈالر کا اضافہ ہوگا۔

عطیات ان مقامات پر جمع کرائے جاسکتے ہیں۔ نوٹ: ان مقامات پر صدقہ کے بکھرے اور مرغیاں موجود ہیں اور یہاں ذبح کا انتظام بھی ہے۔

ہیڈ آفس سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ، بہادر آباد، کراچی، پاکستان

کراچی برانچ نیٹ ورک		
022-2621284-0311-9090886	35428758	ایمیزہ برانچ ناٹم آباد
0314-9200779	34250665	فنی چنگی برانچ سہیل آباد
0315-7005310	36024080	کھارادر برانچ
0315-7005313	35482337-35405856-34256741	نیشنل دارالافتاء
	34247826	نیشنل 2 برانچ انور چنگ سٹر
	32082283	نیشنل 2 برانچ پادشاہ پور برانچ انور چنگ سٹر
	35428347	صدر برانچ انور چنگ سٹر
	34250015	جناح ہسپتال برانچ
	32082626	پتھن مارکیٹ برانچ (جھل انور چنگ)
	34222505	نادر برانچ
	34211163	جوہر سٹریٹ ہسپتال
	32082317	نیشنل سٹریٹ ہسپتال
	34256741	سیلانی ڈسٹرکٹ اسپتال
	32037364	نیشنل اقبال برانچ
	34264121	ناٹھرا کراچی برانچ
بہادر آباد برانچ نیٹ ورک		
022-3818839-0315-8836369	36014277-36014278	لطیف آباد برانچ
022-2611429-0315-3002120	34216327	بہادر آباد برانچ
022-2662118-0315-8836370	34216327	گلیٹی ٹاٹا سٹریٹ
022-2780086-0315-8836367	35434069	صدر چانوی آفس

سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ حضرت مولانا نذیر قادری قادری صاحب استخارے اور روحانی علاج کے ذریعے پاکستان سمیت دنیا بھر کے ممالک میں پریشان حال اور مریضوں کی بلاسود فرستاتی کرتا ہے۔
آپ کے لیے ہوتے عطیات انٹرنیشنل ٹرسٹ سے پہنچتی ہیں۔
saylani Welfare International Trust Section No. 61, No. CIT/50-1/COS V/2005-08/433

UBL AMEEN ACCOUNT No. 1000414-0
SWIFT CODE: UNILPKKA

United Bank Limited	
Swift Code	UNILPKKA
Bank Name	United Bank Limited
Branch Address	Bahadurabad Branch, Karachi, Pakistan
Branch Code	0932
Account Title	Saylani Welfare International Trust

Account Nos.	
for US Dollar	3500054-1
for UK Pound	3120018-9
for Euro	3180007-7
for Saudi Riyal	3200005-4
for Dirham	3920003-9
for Japanese Yen	061-0001-8
for any other Currency	373-00-796

KASB Bank

Swift Code	PLCOPKKA
Bank Name	KASB BANK
Bank Code	0650026
Branch Name	Bashir Farooqi
Branch Address	0026-0004154-0001 (for pkr.) (Old No)
Branch Code	0026-328444-001 (for pkr.) (New No)
Branch Address	0026-0004154-0101 (for \$ US Dollar) (Old No)
Branch Code	0026-328444-026 (for \$ US Dollar) (New No)
Branch Address	0026-5231-0106 (for UK Pound) (Old No)
Branch Code	0026-328539-036 (for UK Pound) (New No)
Branch Address	0026-519096-026 (for Euro)
Branch Code	Shahed-Millat Road, Karachi, Pakistan
Branch Address	PABX: +92-21-4145183-4
Branch Code	Dir: +92-21-4145187, Fax: +92-21-4145185

Donate Through Telegraphic From Any Part of the world Foreign Remittance Crossed cheque in Favor of "Bashir Ahmed Polani"

Account No 01001005 (1001705845)

Swift Code	FDIBPKKAXXX
Bank Name	BURJ BANK
Branch Code	0006
Branch Address	Jodia Bazar, Karachi, Pakistan.
Account No.	0005-11-586-000144-1 (PAK RS)
Account No.	000503-840-0000082 (\$US Dollar)
Account No.	000503-826-0000091 (UK Pound)
Account No.	000503-978-0000109 (Euro)

For \$ UK Pound	HSBC
Bank Name	HSBC BANK (U.K.)
Account No	91529757
Sort Code	403512
Swift Code	MIDLGB2147P
IBAN	GB40MIDL40351291529757

Account No 9000860031000605

Account No 01001005 (1001705845)

Swift Code	FDIBPKKAXXX
Bank Name	BURJ BANK
Branch Code	0006
Branch Address	Jodia Bazar, Karachi, Pakistan.

Account No 9000860031000605

Account No	0011036009
Account No	1007-0081-008051-01-0

Wall Street
Wall street will support SWIT
Re. 90 for every transaction
MoneyGram
Money Transfer
You can need donation by using
secure website
Please send donation in favour of
"Yousuf Lakhani" "Ibrahim Moosa"

WESTERN UNION
MONEY TRANSFER
Please send donation in favour of
"Yousuf Lakhani"
"Ibrahim Moosa" Do not forget
to inform us it's MTN No.

Account No	3443301000000160
Account No	50107900261955

www.saylaniwelfare.com info@saylaniwelfare.com UAN 111-729-526

UK Chapter: Fairdale House Nuthall Road Nottingham Nottinghamshire, NG8 5BY. +441159298855

Pay Your Donation Online Via our Website Pay Online ... with

AZAD PUBLISHERS

56, URDU BAZAR KARACHI - 74200 PAKISTAN : 32631839, 32620178 FAX : (92-21) 32627659
website : www.azadpublishers.com E-mail : azadpublishers@gmail.com

www.waseemziyai.com

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن و سنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

طلبہ:

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ
شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

مدرسہ کا
اسٹاف

کل طلبہ کم و بیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھا در کراچی پاکستان

HABIB BANK LTD. BARNES STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

DONATION



www.facebook.com/markazuloom



<https://www.waseemziyai.com>



<https://www.youtube.com/waseemziyai>